السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک لڑکی دو تین سالوں سے بالغ ہے کیا ان کا نکاح ایک ایسے لڑکے سے کرنا صحیح ہے جو ابھی سات یا آٹھ سال کا ہو۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ نکاح درست ہوسکتا ہے اس شرط پر کہ وہ لڑکی اس نکاح پر راضی ہو ورنہ نہیں ہوگا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا نکاح بچپن میں ہوا وہ بحال ہوگیا اور دونوں صورتوں میں کوئی فرق نہیں ہے کیونکہ جب عورت کا صغر سنی میں نکاح درست ہوسکتا ہے حالانکہ وہ بلوغت بعد بھی ناقصات عقل ہے تو پھر چھوٹے مرد کا نکاح کیونکر درست نہیں ہوگا کیونکہ مرد میں تو عقل جلدی آجاتی ہے اور بلوغت پر کامل عقل پیدا ہوجاتی ہے باقی عورت کی رضا شرط ہے وہ اپنی خوشی سے راضی نہ ہو تو ہر گز نکاح درست نہیں ہوگا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 432

محدث فتویٰ